CLEO | فوجداری قانون

پولیس کے اختیارات
آپ کو روکنے اور آپ کی تلاشی لینے کے لئے

ستمبر 2016ء

اگر آپ فرانسیسی زبان بولتے ہیں تو

آپ بہت سی صورتوں میں حکومت کی خدمات اور قانونی کاروائی فرانسیسی زبان میں حاصل کرنے کا حق رکھتے ہیں، بشمول فرانسیسی بولنے والے فیصلے کرنے والوں کے سامنے مقدموں کی پیشیاں۔

اگر آپ کو کوئی قانونی مسئلہ درپیش ہے، تو آپ کسی وکیل یا کسی کمیونٹی لیگل کلینک سے اپنے فرانسیسی زبان کے حقوق کے بارے میں دریافت کر سکتے ہیں۔

فہرست مضامین

اگر پولیس مجھ سے پوچھے کہ میں کون ہوں توکیا ہوگا؟................... 1

میرے ڈرائیونگ کرنے کے دوران پولیس مجھے روکے توکیا ہوگا؟....... 5

اگر پولیس مجھے سوالات کرے توکیا ہوگا؟.................................. 8

اگر پولیس مجھ پر مجرم ہونے کا شبہ کرے، توکیا وہ
مجھے گرفتارکرلے گی؟... 10

کسی دہشت گردی کی کاروائی کو روکنے کے لئے کیا پولیس
مجھے گرفتار کر سکتی ہے؟ 11

اگر مجھے گرفتارکرلیا یا حراست میں لے لیا
جائے، تو میرے کیا حقوق ہیں؟....................................... 12

کیا پولیس میرے گھر میں داخل ہو سکتی ہے؟............................. 13

اگر پولیس کے پاس تلاشی کا وارنٹ ہے تو اس
صورت میں میرے کیا حقوق ہیں؟....................................... 14

اگر پولیس میرے گھر میں داخل ہونے کا کہے تو اس
صورت میں میرے کیا حقوق ہیں؟....................................... 15

کن نہایت ضروری صورتوں میں پولیس میرے
گھر میں داخل ہو سکتی ہے؟... 16

پولیس میرے گھرکی تلاشی کب لے سکتی ہے؟............................. 18

پولیس میری تلاشی کب لے سکتی ہے؟.................................... 20

میں قانونی مددکیسے حاصل کروں؟...................................... 25

ایسے افراد جو کینیڈین شہری نہیں ہیں انہیں پولیس اور کینیڈا بارڈر سروسز ایجنسی[Canada Border Services Agency (CBSA)] بھی قانون برائے تحفظ مہاجرت اور مہاجرین میں طے شدہ وجوہات کی بناء پر گرفتار کر سکتی اور حراست میں رکھ سکتی ہے۔ سی بی ایس اے کو امیگریشن کے قانون پر عمل درآمد کروانے کا اختیار حاصل ہے۔ کینیڈا میں کسی مستقل رہائشی کو گرفتار کرنے اور حراست میں رکھنے کیلئے، سی بی ایس کے پاس لازماً وارنٹ ہونا چاہیئے۔

مہاجرت / ترک وطن کی وجوہات کی بناء پر گرفتاری اور مہاجرت کے بارے میں تجاویز اور معلومات کے لئے وکیل برائے مہاجرت سے بات کریں۔ قانونی امداد حاصل کرنے کے بارے میں معلومات کے لئے صفحہ 25 ملاحظہ کیجیئے۔

زیادہ ترکیسوں میں، اگر پولیس آپ کو روکے اور سوال پوچھے، تو آپ کو ان کے جوابات دینےکی ضرورت نہیں ہے، لیکن خوش اخلاق ہونا ایک اچھا عمل ہے۔

اگر پولیس مجھ سے پوچھےکہ میں کون ہوں توکیا ہوگا؟

اگر پولیس آپ کو گرفتار کرنے کے بارے میں سوچ رہی ہے، تو وہ آپ سے پوچھنا چاہے گی کہ آپ کون ہیں۔ پولیس کو یہ بتانےکی بہت سی وجوہات ہیں کہ آپ کون ہیں:

- اگر پولیس کسی کو تلاش کر رہی ہے، تو آپ یہ بتا کر کہ آپ وہ شخص نہیں ہیں گرفتاری سے بچ سکتے ہیں۔
- اگر پولیس یہ سمجھتی ہےکہ ممکن ہے آپ نےکوئی جرم کیا ہو اور آپ انہیں یہ نہیں بتاتےکہ آپ کون ہیں، تو وہ آپ کوگرفتار کر سکتی ہے اور اس وقت تک پولیس اسٹیشن میں روک سکتی ہے جب تک کہ وہ یہ معلوم نہ کر لےکہ آپ کون ہیں، یا آپ کو ضمانت کی پیشی کیلئے عدالت میں پیش کرنے تک حراست میں رکھ سکتی ہے۔
- اگر پولیس یہ سمجھتی ہے کہ ممکن ہے آپ نے کوئی چھوٹا جرم کیاہے اور آپ انہیں بتاتے ہیں کہ آپ کون ہیں، تو اس صورت میں، آپ کو گرفتار کرنےکی بجائے، وہ آپ کو ایک پرچہ دے سکتی ہے جس پردرج ہوگا کہ آپ نے عدالت میں کب جانا ہے۔

اگر آپ اپنے نام یا پتے کے بارے میں جھوٹ بولتے ہیں، تو آپ پر انصاف یا پولیس کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کے جرم میں الزام عائد ہو سکتا ہے۔

اگر آپ سائیکل چلا رہے ہیں، تو پولیس آپ کو روک سکتی ہے اگر اس کاخیال ہو کہ آپ نےصوبائی یا میونسپل ٹر یفک کے قوانین کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس طرح کےکیسوں میں، آپ کو لازماً رکنا اور اپنا نام اور پتہ بتاناہے۔ اگر آپ انکار کرتے ہیں، تو وہ آپ کو گرفتار کر سکتی ہے۔

شناخت کے کاغذات پاس رکھنےکی کوئی ضرور یات نہیں ہیں۔ لیکن، کچھ کیسوں میں آپ کو مخصوص دستاو یزات پاس رکھنےکی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ مثال کے طور پر، جب آپ گاڑی چلا رہے ہوں تو آپ کو لازماً ڈرائیورز لائسنس پاس رکھنےکی ضرورت ہے۔

نئے قواعد و ضوابط

پولیس آپ کو کب اپنی شناخت کروانےکا کہہ سکتی ہے، کے بارے میں حکومت نے نئے قواعد و ضوابط تشکیل دئیے ہیں۔ ان قواعد و ضوابط کے مورخہ 1 جنوری، 2017ء سے لاگو ہونےکی توقع ہے۔ جب پولیس ممکنہ جرائم یا مشکوک سرگرمیوں کی تشخیص کر رہی ہوگی یا وہ اپنےکام میں مددکیلئے معلومات اکٹھی کر رہی ہوگی، تو ان قوائد و ضوابط کا اطلاق ہوگا۔

ان قواعد و ضوابط کا اس وقت اطلاق نہیں ہوگا جب:

- پولیس کا خیال ہےکہ کوئی جرم سرزد ہوچکا ہے یا سرزد ہوگا
- آپ کو گرفتارکیا یا حراست میں لیا جارہا ہے
- کوئی دوسرا قانون کہتا ہےکہ آپ کو اپنی شناخت کروانا پڑےگی

- پولیس کسی وارنٹ یا عدالتی حکم کے تحت کاروائی کر رہی ہے
- جب پولیس آپ سے بات کرتی ہے تو وہ خفیہ طور پرکام کر رہی ہوتی ہے

نسلی ناک نقشے پر حدود

نئے قواعد و ضوابط بیان کرتے ہیں کہ، عمومی طور پر، پولیس کو اس بات کی اجازت نہیں دی جائےگی کہ وہ آپ سے پوچھےکہ آپ کون ہیں اگر پوچھنےکی وجہ صرف یہ ہےکہ وہ یہ سمجھتی ہےکہ آپ کسی مخصوص نسلی کمیونٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ اس بات کیلئے بھی سچ ہے یہاں تک کہ اگر وہ کسی ایسے فرد کی تلاش میں ہو جس کی نسل، جنس، اور عمر بھی آپ جتنی ہی ہو۔

لیکن اگر ان کے پاس ایسا سوچنےکی دیگر وجوہات موجود ہیں کہ آپ وہ فرد ہو سکتے ہیں جس کی انہیں تلاش ہے، تو وہ آپ سے پوچھ سکتے ہیں کہ آپ کون ہیں۔

یہاں دیگر وجوہات کی کچھ مثالیں ہیں جن کی وجہ سے وہ آپ سے پوچھ سکتے ہیں کہ آپ کون ہیں:

- جس طرح سے آپ دکھائی دیتے ہیں، بشمول آپ کا قدکاٹھ اور وزن، بال اور آنکھوں کی رنگت، اور آپ نےکیسا لباس پہن رکھا ہے
- انہوں نے آپ کوکہاں روکا، لیکن اس وجہ سے نہیں کیونکہ یہ وہ جگہ ہے جہاں بہت سے جرائم سرزد ہوتے ہیں
- آپ کس قسم کی کار میں سوار ہیں
- آپ کس کے ساتھ ہیں
- آپ کیا کر رہے ہیں

اگر آپ جواب دینے یا ان سے بات کرنے سے انکار کرتے ہیں جبکہ آپ کے پاس انکار کرنے کا حق ہے، تو پولیس آپ کے انکار کو اس وجہ کیلئے استعمال نہیں کرے گی کہ آپ سے پوچھے کہ آپ کون ہیں۔

پولیس کو آپ کو کیا بتانا ہوگا

جب پولیس آپ سے پوچھتی ہے کہ آپ کون ہیں، تو انہیں آپ کو مندرجہ ذیل بتانا ہوگا:

- آپ کے جواب نہ دینے کے حق کے بارے میں، **اور**
- وہ آپ سے کیوں پوچھ رہے ہیں

لیکن اگر ان کا خیال ہے کہ وہ کسی کی سلامتی کو خطرے میں ڈال رہے ہیں تو وہ ایسا نہیں کریں گے۔

اور انہیں آپ کو بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ وہ کیوں پوچھ رہے ہیں اگر اس سے کسی دوسرے کی شناخت ظاہر ہو جانے کا خدشہ ہو جس کی شناخت کو انہیں چھپانا ہے یا ایسا کرنے سے ممکنہ طور پر پولیس کی تفتیش متاثر ہونے کا اندیشہ ہو۔

میرے ڈرائیونگ کرنے کے دوران پولیس مجھے روکے تو کیا ہوگا؟

پولیس آپ کو ڈرائیونگ کے دوران روک سکتی ہے، اور آپ کا ڈرائیورز لائسنس، گاڑی کی رجسٹریشن اور انشورنس کے کاغذات پیش کرنے کیلئے کہہ سکتی ہے۔ اگر آپ اسے یہ کاغذات پیش نہیں کرتے، تو آپ پر صوبائی جرم کا الزام عائد ہو سکتا ہے۔

انہیں آپ کو روکنے کا حق ہے یہاں تک کہ انہوں نے آپ کو کوئی قانون توڑتے ہوئے نہ بھی دیکھا ہو۔ لیکن وہ لوگوں کو ان کی نسل کی وجہ سے نہیں روک سکتے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو ممکن ہے کہ آپ قانونی مشورہ حاصل کرنا چاہیں۔

اس بات کی یقینی دہانی کیلئے اگر پولیس کے پاس ”معقول وجوہات“ہیں کہ آپ ہائی وے پر دوڑ لگا رہے تھے یا ”کرتب“ کا مظاہرہ کر رہے تھے، تو وہ آپ سے آپ کی گاڑی اپنی تحویل میں لے سکتی ہے اور آپ سے آپ کے ڈرائیورز لائسنس کا مطالبہ کر سکتی ہے۔ اگر ایسا ہو جائے، تو آپ کو اپنی گاڑی کم از کم 7 دنوں تک نہیں ملے گی اور آپ کا لائسنس خود بخود 7 دنوں کیلئے معطل ہو جائے گا۔

اگر پولیس کو یہ شبہ ہوتا ہے کہ آپ نے شراب پی رکھی ہے

اگر پولیس کو یہ شبہ ہوتا ہے کہ آپ نے شراب پی رکھی ہے، تو وہ آپ کو سڑک پر ایک طرف روک کر سانس کے ٹیسٹ کا مطالبہ کر سکتی ہے۔
وہ آپ کو سڑک پر ایک طرف روک کر ”جسمانی ہم آہنگی کے ٹیسٹوں“ کا مطالبہ بھی کر سکتی ہے۔ مثال کے طور پر، آپ سے پیدل چلنے اور مڑنے کے ٹیسٹ یا ایک ٹانگ پر کھڑے ہونے یا اپنی آنکھوں سے کسی چیز کا تعاقب کرنے کیلئے کہا جا سکتا ہے۔ ان ٹیسٹوں کا مقصد یہ معلوم کرنا ہے کہ آیا شراب پینے کی وجہ سے آپ کی گاڑی چلانے کی قابلیت کو نقصان تو نہیں پہنچا۔

اگر پولیس کے پاس اس بات پر یقین کرنےکیلئے معقول وجوہات ہیں کہ شراب پینےکی وجہ سے آپ کی گاڑی چلانےکی قابلیت کو نقصان پہنچاہے، یا آپ کے خون میں قانونی مقدار سے زیادہ شراب موجودہے، تو وہ آپ کو اپنے ساتھ پولیس اسٹیشن لے جا کر شراب کے سانس کے ٹیسٹ کامطالبہ کر سکتی ہے۔ اس قسم کے ٹیسٹ کو کبھی کبھار "مے نوشی کا ٹیسٹ" کہا جاتا ہے۔

سڑک پر ایک طرف روک کر کئے جانے والے سانس کے ٹیسٹ یا مے نوشی کے ٹیسٹ کے نتائج کے مد نظر، آپ کو اپنا ڈرائیورز لائسنس پولیس کو دینا پڑ سکتا ہے۔ اس صورت میں آپ کا لائسنس کچھ عرصے کیلئےخود بخود معطل ہو جائےگا۔

اگر پولیس کو یہ شبہ ہوتا ہےکہ آپ نے نشہ آور ادویات لی ہیں

اگر پولیس کو یہ شبہ ہوتا ہےکہ آپ نے نشہ آور ادویات لی ہیں، تو وہ آپ سے جسمانی ہم آہنگی کے ٹیسٹ کا مطالبہ کر سکتی ہے تاکہ وہ یہ جان سکے کہ آیا نشہ آور ادویات لینےکی وجہ سے آپ کی گاڑی چلانے کی قابلیت کو نقصان تو نہیں پہنچا۔

اگر پولیس کے پاس یقین کرنےکیلئے معقول وجوہات ہیں کہ نشہ آور ادویات لینےکی وجہ سے آپ کی گاڑی چلانےکی قابلیت کو نقصان پہنچا ہے، تو وہ آپ کو ادویات کے جائزے کیلئے اپنے ساتھ پولیس اسٹیشن جانےکیلئےکہہ سکتی ہے۔ ایک خصوصی تربیت یافتہ پولیس افسر مختلف جسمانی معائنے اور ٹیسٹ کرےگا۔ اگر تخمینہ کاری مثبت ہے، تو افسر نشہ آور ادویات کے ٹیسٹ کیلئے آپ کو آپ کے تھوک، پیشاب، یا خون کا نمونہ دینےکیلئےکہہ سکتا ہے۔

مورخہ 2 اکتوبر، 2016ء سے، جسمانی ہم آہنگی کے ٹیسٹوں یا نشہ آور ادویات کے جائزے کے پیش نظر، ممکن ہے کہ آپ کو اپنا ڈرائیورز لائسنس پولیس کے حوالے کرنا پڑے۔ اس صورت میں آپ کا لائسنس ایک عرصے کیلئے خود بخود معطل ہو جائے گا۔

اگر پولیس شراب یا نشہ آور ادویات کیلئے ٹیسٹ کرنا چاہتی ہے

سڑک کے کنارے ٹیسٹ کرنے سے پہلے آپ کو اپنے وکیل سے بات کرنے کا حق **حاصل نہیں** ہے۔ لیکن پولیس اسٹیشن میں سانس کا ٹیسٹ کروانے سے پہلے یا نشہ آور ادو یات کا ٹیسٹ کروانے کیلئے نمونہ دینے سے پہلے آپکو اپنے وکیل سے بات کرنے کا حق **حاصل ہے۔**

اگر آپ ٹیسٹ کروانے سے انکار کرتے ہیں، تو مطالبے پر عمل در آمد سے انکار کی وجہ سے پولیس آپ پر الزام عائد کرے گی کہ آپ نے ٹیسٹ جمع کروانے سے انکار کیا۔ بعد میں، عدالت یہ فیصلہ کر سکتی ہے کہ آیا آپ کے پاس انکار کرنے کی ”معقول وجہ“ تھی۔ لیکن یہ ثابت کرنا بہت مشکل ہے کہ آپ کے پاس کوئی معقول وجہ تھی۔ اگر عدالت کو یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ آپ کے پاس کوئی معقول وجہ **نہیں** تھی،تو آپ کو بالکل وہی سزا ہو سکتی ہے جو نشے کے دوران گاڑی چلاتے وقت یا آپ کے خون میں قانونی مقدار سے زیادہ شراب موجود ہونے کی وجہ سے پکڑے جانے کی صورت میں پولیس دے سکتی تھی۔

اگر پولیس مجھے سوالات کرے تو کیا ہوگا؟

پولیس آپ کو روک سکتی ہے اور آپ سے سوالات کر سکتی ہے لیکن اسے آپ کو آپ کے راستے جانے دینا چاہیئے، تاوقتیکہ وہ آپ کو گرفتار کر لے یا اس کے پاس آپ کو حراست میں رکھنے کی وجوہات موجود ہوں۔

اگر پولیس کسی جرم کی تفتیش کر رہی ہے اور اس کے پاس "معقول شبہ" ہے کہ آپ کا جرم سے کوئی تعلق ہے تو وہ آپ کو حراست میں لینے کا حق رکھتی ہے۔ اگر وہ کسی ر پورٹ کی تفتیش کر رہی ہے کہ، اس سے تھوڑی دیر پہلے ہی، کسی نے قر یب ہی کچھ افراد کو بندوقوں کے ساتھ دیکھا ہے تو اسے "روڈ بلاک" میں بھی آپ کو حراست میں لینے کا حق حاصل ہے۔

اگر پولیس یہ سمجھتی ہے کہ آپ سے کوئی جرم سرزد ہوا ہے، تو آپ اس بات کو بتانے کا انتخاب کر سکتے ہیں کہ آپ کون ہیں۔ لیکن، ز یادہ تر کیسوں میں، آپ کو کسی بھی سوالات کے جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ پولیس کو بتا سکتے ہیں کہ آپ اس وقت تک کچھ کہنا نہیں چاہتے جب تک کہ آپ اپنے وکیل سے مشورہ نہ کر لیں۔

تاہم، اگر آپ کار کے حادثے میں ملوث ہیں، تو پولیس آپ سے ایسی معلومات حاصل کر سکتی ہے جو اسے حادثے کی ر پورٹ کیلئے درکار ہوں۔ اگر آپ اس کے سوالات کے جواب نہیں دیتے، تو آپ پر جرم کا الزام عائد ہو سکتا ہے۔

پولیس کے ساتھ بات کرنا

جو کچھ بھی آپ پولیس سے کہتے ہیں وہ عدالت میں آپ کے خلاف استعمال ہو سکتا ہے۔ صرف وہ بیانات آپ کے خلاف استعمال نہیں ہو سکتے، جیسا کہ حادثے کی رپورٹ، جو قانونی طور پر آپ کو لازماً تیارکرنی ہے۔ چاہے آپ نے اپنی گرفتاری سے **پہلے** جوکچھ بھی کہا ہو، یاجب آپ پولیس کی گاڑی میں موجود تھے اس وقت کہا ہو، آپ کے خلاف استعمال ہو سکتا ہے۔ یہ اس بیان کیلئے بھی سچ ہے جس پر آپ نے دستخط نہ کئے ہوں۔

تاہم، اگر پولیس نے آپ کو حراست میں لے لیا ہے یا گرفتارکر لیا ہے، تو جیسے ہی آپ اس سے وکیل کیلئےکہتے ہیں اسے اسی وقت آپ سے سوالات پوچھنے بندکر دینے چاہئیں۔ صرف اتنا کہیں، "میں وکیل سے بات کرنا چاہتی/ چاہتا ہوں۔" آپ کو مزید کچھ اورکہنےکی ضرورت نہیں ہے۔ اگر پولیس آپ سے سوالات پوچھنا جاری رکھتی ہے، تو آپ کچھ نہ کہیں۔ صرف دوبارہ وکیل سے بات کرنےکاکہیں۔

اونٹاریو میں، دن کے 24 گھنٹے، قانونی مشورے کی مفت فراہمی کیلئے Legal Aid (لیگل ایڈ) وکلاء کو ادائیگی کرتی ہے جو "duty council" ("ڈیوٹی کونسل") کے طور پر جانا پہچاناجاتا ہے۔ ڈیوٹی کونسل کیلئے پولیس سے ٹول فری ٹیلیفون نمبرکا پوچھیں۔ یا کسی ایسے وکیل سے رابطہ کریں جسے آپ جانتے ہوں۔

زیادہ تر صورتوں میں، وکیل آپ کو مشورہ دے گا کہ آپ پولیس سے بات نہ کریں۔ یہ عموماً سب سے عمدہ مشورہ ہے۔ اگر آپ پولیس سے بات کرتے ہیں، تو یہ ذہن میں رکھیں کہ غلط معلومات فراہم کرنا بھی مجرمانہ عمل ہے۔ اور اگر آپ پولیس سے جھوٹ بولتے ہیں، تو یہ حقیقت ہےکہ آپ نے پولیس سے جھوٹ بولا تھا یہ بات آپ کے خلاف ثبوت کےطور پر استعمال ہو سکتی ہے۔

اگر آپ دوسرے لوگوں کو پولیس کے ساتھ تعاون سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں، تو آپ پر انصاف کی راہ میں حائل ہونے یا پولیس کی راہ میں حائل ہونے کا الزام عائد ہو سکتا ہے۔

جب آپ نے وکیل سے بات کرلی، تو پولیس آپ سے سوالات پوچھنا جاری رکھ سکتی ہے۔ چاہے آپ یہ ہی کیوں نہ کہیں کہ آپ جواب دینا نہیں چاہتے، تب بھی وہ سوالات پوچھنا جاری رکھ سکتی ہے۔ تاہم، آپ کو خاموش رہنے کا حق حاصل ہے اور آپ کو جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

اگر پولیس مجھ پر مجرم ہونے کا شبہ کرے، تو کیا وہ مجھے گرفتار کرلے گی؟

یہ موقع محل پر منحصر ہے۔ اگر جرم معمولی ہے، اور اگر آپ اس بارے میں سچ بولتے ہیں کہ آپ کون ہیں تو گرفتار کئے بغیر آپ پر الزام عائد ہو سکتا ہے، اور پولیس کو یقین ہے کہ:

- آپ ثبوت کو ضائع نہیں کریں گے،
- آپ دوبارہ جرم نہیں کریں گے، اور
- ضرورت پڑنے پر آپ عدالت میں جائیں گے۔

اگر جرم سنگین قسم کا ہے، تو آپ کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ یہ معلوم کرنے کیلئے کہ آیا پولیس آپ کو گرفتار کر رہی ہے، آپ اس سے تحمل مزاجی سے پوچھ سکتے ہیں، "کیا میں گرفتار ہوچکی/چکا ہوں؟" اگر آپ ہوچکے ہیں، تو ان سے پوچھیں کہ کیوں۔

بعد میں، ہو سکتا ہے کہ پولیس آپ کو پولیس اسٹیشن سے رہا کر دے۔ آپ کو رہا کرنے سے پہلے وہ آپ سے چند شرائط پر متفق ہونے کیلئے کہہ سکتی ہے۔ یا آپ کو پولیس کی حراست میں رکھا جا سکتا ہے اور پھر عدالت میں پیش کیا جا سکتا ہے، عموماً آپ کی گرفتاری کے 24 گھنٹے کے اندر اندر۔

عدالت میں، آپ کو آپ کی ضمانت کی پیشی کیلئے سب سے پہلا موقع فراہم کیا جائے گا۔ اس پیشی میں، جج یا امن کا جج اس بات کا فیصلہ کرے گا کہ آیا آپ کو مقدمہ کے ختم ہونے تک حراست میں رکھا جائے۔ یا ممکن ہے کہ وہ آپ کو رہا کرنے کا حکم دے دیں، اور یہ کہ اس کیلئےکون سی معیاد و شرائط ہوں گی۔

کسی دہشت گردی کی کاروائی کو روکنے کے لئےکیا پولیس مجھے گرفتار کر سکتی ہے؟

جی ہاں، اگر ان کے پاس آپ پر شبہ کرنےکی معقول وجوہات ہیں کہ آپ کوگرفتارکرنے یا آپ پر مخصوص شرائط عائدکرنے سے اس کاروائی سے بچا جاسکتا ہے۔ اگرکسی جج کو پتہ چلتا ہےکہ پولیس کے پاس شک و شبہ کرنےکی معقول وجوہات ہیں، تو وہ جج آپ کو مخصوص شرائط ماننےکا حکم دے سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، آپ کو مندرجہ ذیل کے ساتھ متفق ہونےکی ضرورت پڑ سکتی ہے:

- اپنی ملکیت میں کسی قسم کا آتشیں اسلحہ یا آتش گیر مواد نہ رکھیں
- اپنا پاسپورٹ اور دیگر سفری دستاویزات سے دست بردار ہو جائیں
- کسی مخصوص علاقے میں رہیں

اگر آپ شرائط کو نہیں مانتے، تو آپ کو ایک سال تک حراست میں رکھا جا سکتا ہے۔

اگر مجھے گرفتار کرلیا یا حراست میں لے لیا جائے، تو میرے کیا حقوق ہیں؟

(چارٹر آف رائٹس اینڈ فریڈمز) Charter of Rights and Freedoms، جو کینیڈا کے آئین کا حصہ ہے، آپ کے حقوق متعین کرتا ہے۔

اگر آپ کو گرفتار کر لیا گیا ہے یا حراست میں لے لیا گیا ہے، تو آپ کو لازماً:

- آگاہ کیا جانا چاہیئے کہ آپ کو کیوں گرفتار کیا گیا ہے یا حراست میں لیا گیا ہے،
- فوری طور پر آگاہ کیا جانا چاہیئے کہ آپ کو کوئی وکیل کرنے کا حق حاصل ہے،
- لیگل ایڈ اور آپ کے مفت قانونی مشورے کے حق کے بارے میں آگاہ کیا جانا چاہیئے، اور
- جتنی جلدی ممکن ہو سکے اتنی جلدی، کسی وکیل سے، تنہائی میں، بات کرنے کی اجازت ہونی چاہیئے، اگر آپ ایسا کرنے کا کہیں تو۔

اگر آپ 18 سال سے کم عمر ہیں

اگر آپ 18 سال سے کم عمر ہیں،تو آپ کو بتایاجاناچاہیئے کہ آپ کوکچھ کہنے کی ضرورت نہیں یایہ کہ آپ جو کچھ بھی کہیں گے اسے آپ کے خلاف ثبوت کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ آپ کو بتایاجاناچاہیئے کہ آپ کو اپنے والدین یا سر پرست سے رابطہ کرنے، اور اگرآپ چا ہتے ہیں کہ پولیس سے بات چیت کے دوران وہ آپ کے ساتھ ہوں تو انہیں اپنے ساتھ رکھنے کا حق حاصل ہے۔ آپ کو اپنے والدین یا سر پرست سے رابطہ کرنے کی اجازت دی جانی چاہیئے۔ آپ کو اپنے والدین یا سر پرست کوکال کرنے اور اپنے وکیل کوکال کرنے میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ دونوں ہی کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کسی وکیل سے بات چیت کیلئے کہتے ہیں

اگر آپ کسی وکیل سے بات چیت کیلئے کہتے ہیں، تو پولیس کو آپ سے سوالات پوچھنا روک دینا چاہیئے۔ اور اگر آپ کو گرفتار کر لیا گیا ہے، تو ڈیوٹی کونسل سے مفت قانونی مشورے کیلئے پولیس کو چاہیئے کہ آپ کو 24 گھنٹے والا، ٹول فری نمبر فراہم کرے یہ وکیل لیگل ایڈ اونٹار یو کی جانب سے فراہم کیا جاتا ہے۔

جب آپ کسی وکیل سے بات کر چکتے ہیں، تو پولیس آپ کو سوالات پوچھنا جاری رکھ سکتی ہے۔ چاہے آپ یہ ہی کیوں نہ کہیں کہ آپ جواب دینا نہیں چاہتے، تب بھی وہ آپ سے سوالات پوچھنا جاری رکھ سکتی ہے۔ تاہم، آپ کو خاموش رہنے کا حق حاصل ہے اور آپ کو جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

کیا پولیس میرے گھر میں داخل ہو سکتی ہے؟

پولیس آپ کے گھر میں داخل ہو سکتی ہے اگر ان کے پاس:

- ایک وارنٹ ہے جو انہیں کسی کو گرفتار کرنے کیلئے آپ کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت دیتا ہے،
- تلاشی کا وارنٹ ہے، یا
- آپ یا آپ کے گھر کے کسی بااختیار فرد کی طرف سے پولیس کو گھر میں داخلے کی اجازت ہو۔

چند نہایت ضروری صورتوں میں بھی وہ آپ کے گھر میں داخل ہو سکتے ہیں (صفحہ نمبر 16 دیکھئے)۔

پولیس کو آپ کے دروازے پر آنے کا حق حاصل نہیں ہے تاکہ آپ کے خلاف استعمال کرنے والے ثبوت کیلئے آپ کے گھر کی تلاشی لے سکے۔ لیکن، اگر اسے کوئی معقول شبہ ہے کہ کسی نشہ کے زیر اثر ڈرائیور نے آپ کے ڈرائیو وے میں کار پارک کی ہے، تو پولیس آپ کے ڈرائیو وے میں آسکتی ہے۔

اگر پولیس کے پاس تلاشی کا وارنٹ ہے تو اس صورت میں میرے کیا حقوق ہیں؟

تلاشی کا وارنٹ جج یا جسٹس آف پِیس کی جانب سے ایک تحر یری حکم نامہ ہوتا ہے۔ یہ حکم نامہ پولیس کو آپ کے گھرکی تلاشی لینے اور کچھ چیز یں جو انہیں ملتی ہیں انہیں اپنے ساتھ لے جانے کا حق فراہم کرتا ہے۔ اگر پولیس کے پاس آپ کے گھرکی تلاشی کیلئے وارنٹ ہے، اور اگر آپ اسے اندر داخل ہونے نہیں دیتے تو وہ آپ کے گھر کا دروازہ توڑ سکتی ہے۔

پولیس کو چاہیئے کہ وہ آپ کو وارنٹ دکھائے۔ اگر وہ آپ کو نہیں دکھاتی، تو آپ وارنٹ دیکھنے کو کہہ سکتے ہیں۔

اس بات کو یقینی بنائیں کہ وارنٹ پر موجود معلومات صحیح ہیں۔ اس بات کا جائزہ لیں کہ آیا آپ کا پتہ درست ہے، اور یہ دیکھیں کہ وارنٹ کے اوپر تار یخیں اوراوقات درج ہیں کہ یہ کب استعمال ہو سکتا ہے۔ وارنٹ کے اوپر جج یا امن کے جسٹس جس نے یہ حکم نامہ جاری کیاہے اس کے دستخط یا نام کا بھی جائزہ لیں۔ وارنٹ کے او پر لازماً یہ درج ہونا چاہیئے کہ اس پرکس نے دستخط کئے ہیں، اور جگہ، تار یخ، اور وقت جب انہوں نے دستخط کئے ہیں موجود ہوں۔

اگر وارنٹ پر غلط معلومات درج ہیں، تو پولیس کو آگاہ کر یں۔ عام طور پر، وارنٹ درست ہوتا ہے چاہے اس پر چھوٹی چھوٹی غلطیاں ہی کیوں نہ ہوں، جیسے کہ ہجے کی غلطی۔ اگر وارنٹ پر غلطیاں ہوں، تو آپ پولیس کو جانے کیلئے کہہ سکتے ہیں، لیکن آپ کو انہیں گھر میں داخل ہونے سے روکنے یا اپنے گھر سے بھیجنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔

اگر پولیس کے پاس وارنٹ ہے، تو وہ آپ کے گھر میں داخل ہونے کیلئے ”مناسب طاقت“ استعمال کر سکتی ہے۔ اگر آپ قانونی تلاشی کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں، تو آپ پر پولیس کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام عائد ہو سکتا ہے۔

اگر پولیس میرے گھر میں داخل ہونے کا کہے تو اس صورت میں میرے کیا حقوق ہیں؟

اگر پولیس کے پاس وارنٹ نہیں ہے، تو اسے آپ کے گھر میں داخل ہونے کیلئے اجازت کی ضرورت ہے، ماسوائے چند نہایت ضروری صورتوں کے (صفحہ نمبر 16 دیکھئے)۔ یہ اجازت آپ دے سکتے ہیں، یا آپ کے گھر کا کوئی دوسرا فرد جس کے پاس داخلے کیلئے اجازت دینے کا اختیار ہو۔ یہ شخص عام طور پر کوئی بالغ فرد ہوتا ہے۔

اگر آپ نہیں چاہتے کہ پولیس آپ کے گھر میں داخل ہو، تو اسے بتا دیں۔ اگر آپ انہیں نہیں بتاتے، تو وہ یہ سمجھ سکتی ہے کہ آپ اس کے گھر میں داخلے سے متفق ہیں۔

اگر پولیس آپ کے گھر میں تلاشی کیلئے داخل ہوتی ہے، اور وہ آپ کو گرفتار کرتی ہے یا زیرِ حراست لیتی ہے، تو انہیں آپ کو آپکے وکیل سے رابطے کے حق کے بارے میں آپ کو لازماً آگاہ کرنا چاہیئے۔

دوبارہ ذکر کیا جاتا ہے، کہ اگر پولیس آپ کے گھر میں بغیر اجازت داخل ہوتی ہے، تو اسے روکنے کی کوشش نہ کریں۔ اسے بتائیں کہ آپ فوری طور پر کسی وکیل کو کال کرنا چاہتے ہیں۔

کن نہایت ضروری صورتوں میں پولیس میرے گھر میں داخل ہو سکتی ہے؟

عام طور پر،کسی کو گرفتار کرنےکیلئےگھر میں داخل ہونے سے پہلے، پولیس کو اس مقصد کیلئے لازمی طور پر وارنٹ حاصل کرنا ہوتا ہے اور انہیں لازماً بتانا ہوتا ہےکہ وہ کون ہیں اور وہ کیوں داخل ہونا چاہتے ہیں۔

تاہم،کسی کو گرفتار یا زیر حراست لینےکیلئے پولیس بغیر وارنٹ یا بغیر اجازت داخل ہو سکتی ہے جب اس کے پاس یقین کرنےکی معقول وجوہات موجود ہوں کہ:

- انہیں گھرکے اندرکسی کو سنگین طریقے سے زخمی ہونے یامرنے سے بچانےکیلئے داخل ہونےکی ضرورت ہے، یا
- آپ کےگھر میں کوئی ثبوت موجود ہے جس کا تعلق کسی سنگین جرم سے ہے، اور اس سے پہلےکہ وہ گم ہوجائے یا ضائع کر دیا جائے، پولیس کو اس ثبوت کو فوری طور پر تلاش کرنےکی ضرورت ہوتی ہے۔

پولیس آپ کےگھر میں اس وقت بھی بغیرکسی وارنٹ یا اجازت کے داخل ہو سکتی ہےجب ان کے پاس کسی ایسے فردکی گرفتاری کا اختیار نامہ ہے جس کے وہ"فوری تعاقب" میں ہیں۔ مثال کے طور پر، پولیس کسی کے فوری تعاقب میں ہوگی اگر وہ کسی جرم والی جگہ سے کسی کے پیچھے لگی ہوئی ہو اور انہوں نے اس شخص کو آپ کے گھر میں داخل ہوتے دیکھا ہو۔

پولیس آپ کےگھر میں مندرجہ ذیل کی وجہ سے بھی داخل ہو سکتی ہے:

- گھر میں موجودکسی کو ہنگامی امداد دینےکیلئے،
- اگر انہیں مناسب حد تک یقین ہو کہ زندگی کو خطرے والی ہنگامی صورتِ حال ہے، توگھر میں موجودکسی کی حفاظت یا زندگی بچانےکیلئے،
- اگرکسی نے اندر سے بندوق کی گولی کی آواز سُنی ہو توگھر میں موجود لوگوں کی زندگیاں بچانے یاحفاظت کیلئے،
- ٹیلیفون پر 911 پر ہونے والی کال کی تفتیش کرنےکیلئے،
- کسی کی مددکیلئے جس نےگھر یلو تشدّدکی اطلاع دی ہو تاکہ اس کا مال و اسباب حفاظت سے نکالا جاسکے،
- لوگوں کو زخمی ہونے سے بچانےکیلئے اگر پولیس کے پاس شک و شبہ کرنےکی وجہ ہوکہ گھر میں منشیات کی لیبارٹری ہے، یا
- زخمی ہونےکی وجہ سے فوری تکلیف، بیماری، بدسلوکی، یانظر اندازکئےجانے والے جانوروں کی مددکیلئے۔

بچےکی بہبودکے قانون کے تحت، بچےکو نکالنےکیلئے پولیس آپ کےگھر میں بغیر وارنٹ داخل ہو سکتی ہے اگر اس کے پاس یقین کرنےکی مناسب وجوہات ہو ں کہ بچہ:

- نظر اندازکیا جارہا ہے یا اس کے ساتھ بد سلوکی کی جارہی ہے اور اسے ”حفاظت کی ضرورت ہے“،
- 16 سال کی عمر سےکم ”بھاگا ہوا“ بچہ ہے، جو children’s aid society (چلڈرنز ایڈ سوسائٹی) کی نگہداشت میں تھا، اور ایک وارنٹ حاصل کرنے کیلئے مطلوبہ وقت کے دوران بچےکا تحفظ یا صحت خطرے میں ہو سکتی ہے، یا
- 12 سال سےکم عمرکا بچہ ہے اور اس نےکوئی ایسا کام کر دیا ہے جو کوئی 12 سالہ یا اس سے زائد عمرکا بچہ کرتا تو وہ خلافِ قانون ہوتا۔

کسی ہنگامی صورتِ حال میں آپ کے مالکِ مکان کو بھی گھر میں داخل ہونے کا حق حاصل ہے۔ مالک مکان پولیس افسر کو اپنے ساتھ گھر میں آنے کا کہہ سکتا ہے۔

تاوقتیکہ آپ نے پولیس کو اپنی پراپرٹی یا گھر میں داخل نہ ہونے کا نوٹس دے رکھا ہو، وہ آپ کی پراپرٹی کو نقصان پہنچانے یا چوری سے بچانے کیلئے ایسا کر سکتی ہے۔

پولیس میرے گھر کی تلاشی کب لے سکتی ہے؟

پولیس آپ کے گھر کی تلاشی لے سکتی ہے اگر:

- ان کے پاس تلاشی کا وارنٹ موجود ہو،
- آپ کو معلوم ہے کہ وہ کیا کرنا چاہتے ہیں اور آپ ان کو اجازت دیتے ہیں — اسے " informed consent "("باخبر رضامندی") کے طور پر جانا پہچانا جاتاہے، یا
- ان کے پاس یقین کرنے کی معقول وجوہات ہیں کہ یہاں غیرقانونی منشیات، ہتھیار یا آپ کے گھر میں کسی دوسرے خلاف قانون کام کے ثبوت موجود ہیں، جو تلاشی کے وارنٹ حاصل کرنے پر لگنے والے وقت کے دوران غائب یا ضائع کئے جاسکتے ہیں۔

اگر آپ کے گھر پر موجود کوئی دوسرا بااختیار فرد تلاشی پر رضامندی کا اظہار کر چکا ہو تو پولیس پھر بھی آپ کے گھر کی تلاشی لے سکتی ہے۔

تلاشی کے اختیارات کی حدود

پولیس کہاں اورکیسے تلاشی لے سکتی ہے، کی حدود ہیں، اور وہ پراپرٹی کو تباہ نہیں کر سکتے تاوقتیکہ ایساکرنا ان کیلئے ضروری ہو۔ پولیس اس شہادت کے مطابق تلاشی لے سکتی ہےجو ان کے وارنٹ میں درج ہو، وہ صرف ان جگھوں پردیکھ سکتے ہیں جہاں انہیں شہادت یا ثبوت مل سکتا ہو۔ اسلئے، مثال کے طور پر، وہ آپ کے باورچی خانےکی الماریوں میں ایک چوری شدہ گاڑی کی تلاش نہیں کر سکتے۔

تاہم، اگر پولیس اس شہادت کیلئے تلاشی لے رہی ہے جو وارنٹ میں درج ہے اور وہ کوئی ایسی چیز دریافت کرتے ہیں جس کا تعلق کسی اور جرم سے ہے، تو وہ اسے لے سکتے ہیں اور بطور شہادت استعمال کرسکتے ہیں۔

اپنی ملکیت واپس لینا

عام طور پر، اگر پولیس آپ کےگھر سےکوئی ایسی چیز لے جاتی ہےجو قانونی طور پر آپ کی ملکیت تھی، تو انہیں وہ آپ کو تین ماہ کے اندر اندر واپس کرنا ہوگی، تاوقتیکہ عدالت کا جج یہ حکم دے دیتاہےکہ وہ اسے 3 ماہ سے زائد عرصےکیلئے رکھ سکتی ہے۔ اگر آپ پر الزام نہیں لگایاجاتا اور پولیس آپ کی ملکیتی شے 3 ماہ کے اندر اندر واپس نہیں کرتی، تو پولیس سے رابطہ کریں اور انہیں واپسی کاکہیں۔ اگر ضروری ہو، تو آپ اس شےکی واپسی کیلئے عدالت میں درخواست دے سکتے ہیں۔

پولیس میری تلاشی کب لے سکتی ہے؟

گرفتار ہونا

جب پولیس آپ کوگرفتارکرتی ہے تو وہ اپنے تحفظ یا عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے، ثبوت کو ضائع ہونے سے بچانے یا اس جرم کے ثبوت تلاش کرنےکیلئے جس کیلئے اس نے آپ کو گرفتارکیا ہے، آپ کی تلاشی لے سکتی ہے۔ کچھ صورتوں میں ان ہی وجوہات کیلئے انہیں آپ کی کارکی تلاشی لینےکا حق بھی حاصل ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کو حالیہ جنسی حملےکی وجہ سےگرفتارکیا جارہا ہے، تو ان کو آپکے عضوتناسل کا روئی کے پھائےکے ذریعےکیا جانے والا ٹیسٹ کرنےکا حق بھی حاصل ہو سکتا ہے۔

جب وہ آپ کوگرفتارکر رہے ہوں تو پولیس کو آپ کے موبائل فون کی تحقیق کرنےکا حق بھی حاصل ہو سکتا ہے۔ یہ زیادہ ممکنہ طور پر وہ کیس ہوتا ہےکہ اگر آپ کو کسی سنگین جرم میں گرفتارکیا جارہا ہے، مثال کے طور پر، منشیات کا کاروبار یا تشدّد کا جرم۔ لیکن وہ ثبوت کی تلاش تک محدود ہوتے ہیں اورجب ان کی تفتیش کیلئے صرف فوری تلاشی ضروری ہوتی ہے ایسے میں سرچ وارنٹ حاصل کرنا قابل عمل نہیں ہوتا۔ عام طور پر انہیں آپ کے فون پر ہر چیز دیکھنےکا حق حاصل نہیں ہوتا۔

تلاشی کیلئے رضامندی ظاہرکرنا

اگر آپ ”باخبر رضامندی“ کا اظہارکرتے ہیں تو پولیس پھر بھی تلاشی لے سکتی ہے۔ اس کا مطلب ہےکہ آپ تلاشی کے ممکنہ نتائج کو سمجھتے ہیں اور آپ انہیں اپنی تلاشی دینےکیلئے رضامند ہیں۔ تلاشی لازمی طور پر وہاں تک محدود ہونی چاہیئے جہاں تک آپ نے رضامندی ظاہرکی تھی۔ لیکن جب وہ آپ کی رضامندی کیلئے پوچھتے ہیں، تو پولیس کو صرف وہی وجوہات بتانا ہوتی ہیں جن کے بارے میں وہ اس وقت جانتے ہیں۔

چنانچہ اگر آپ تلاشی کے دوران جو کچھ انہیں ملتا ہے اسے پولیس کس طرح استعمال کر سکتی ہے کے بارے میں حدود مقرر نہیں کرتے، تو وہ اسے مستقبل میں آپ کے خلاف استعمال کرنےکے قابل ہوں گے۔ مثال کے طور پر، وہ ایک ڈی این اے کا نمونہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو آپ انہیں دیتے ہیں اور پھر اسے مستقبل میں تفتیش کیلئے چیک کر سکتے ہیں۔

حفاظتی وجوہات کیلئے تلاشیاں

اگر پولیس نے آپ کو اپنی حراست میں لے لیا ہےکیونکہ ان کے پاس شک کرنےکی معقول وجوہات ہیں کہ آپ کا کسی جرم سے تعلق ہے اور انہیں تفتیش کیلئے آپ کو قبضہ میں رکھنےکی ضرورت ہے، تو آپ کی تلاشی لینےکیلئے ان کے پاس محدود اختیارات ہیں۔ اگر ان کا خیال ہےکہ ان کی یا دوسروں کی حفاظت خطرے میں ہے تو وہ ہتھیاروں کیلئے ”pat down“ (”جسم کو ٹٹول کر لینے والی“) حفاظتی تلاشی لے سکتے ہیں۔ وہ آپ کے علاقے میں ہتھیاروں کے لئے بھی تلاشی لے سکتے ہیں اگر وہ تحفظ کے بارے میں شدید فکرمند ہیں یا ”pat down“ (”جسم کو ٹٹول کر لینے والی“) تلاشی کافی نہ ہو ۔

پولیس ایک "حفاظتی تلاشی" بھی لے سکتی ہے اگر:

- ان کے پاس یقین کرنے کی معقول وجوہات ہیں کہ پولیس یا عوام کی سلامتی کو خطرے کا اندیشہ ہے
- اندیشے کو ختم کرنے کیلئے تلاشی ضروری ہے

عوامی سہولیات پر تلاشیاں

قانون اس وقت بھی پولیس کو آپ کی تلاشی لینے کے اختیارات دیتا ہے جب آپ مندرجہ ذیل جگہوں میں جارہے ہوں:

- عدالتی کاروائیاں
- بجلی پیداکرنے والے اسٹیشنز
- نیوکلر سہولیات

اس میں وہ اشیاء جو آپ کے پاس ہیں اور وہ گاڑی جس میں آپ سوار ہیں کی تلاشی لینے کے اختیارات بھی شامل ہیں۔

برہنہ تلاشی

برہنہ کرکے تلاشی لینا معمول کاطر یقہ کار نہیں ہے۔ پولیس کو برہنہ کرکے تلاشی نہیں لینی چاہیئے تاوقتیکہ وہ پہلے "pat down" ("جسم کو ٹٹول کر لینے والی") تلاشی نہ لے چکی ہو اور ان کے پاس یقین کرنے کامعقول جواز ہوکہ جس وجہ سے آپ کوگرفتارکیا جار ہے اس سے تعلق رکھنے والےہتھیار یا ثبوت حاصل کرنے کیلئے برہنہ کرکے تلاشی لینا ضروری ہے۔ برہنہ کرکے تلاشی پولیس اسٹیشن پر لی جانی چاہیئے تاوقتیکہ آپ کو اسٹیشن لے جانے سے پہلے ایساکرنے کی کوئی اشدضروری وجہ ہو۔ آپ کوکسی جنس مخالف کے سامنے اپنےکپڑے اتارنے کی ضرورت نہیں ہونی چاہیئے۔ اگر پولیس آپ کوکپڑے اتارکر تلاشی لینے سے متفق ہونے کوکہتی ہے، تو آپ کو انہیں بتاناچاہیئے کہ آپ فوراً کسی وکیل سے بات کرناچاہتے ہیں۔

آپ کی تلاشی لینے کی دیگر وجوہات

پولیس تب بھی آپ کی تلاشی لے سکتی ہے اگر:

- وہ آپ کو ایک ایسی جگہ پاتے ہیں جہاں وہ منشیات کی تلاش کر رہے ہیں اور ان کے پاس یقین کرنے کی وجہ ہے کہ آپ کے پاس منشیات ہیں،
- وہ آپ کو کسی ایسی گاڑی میں پاتے ہیں جس میں لوگ غیرقانونی طور پر شراب کی نقل وحمل کر رہے یا اسے استعمال کر رہے ہیں اور ان کے پاس یقین کرنے کی وجہ ہے کہ آپ کے پاس غیرقانونی طور پر شراب موجود ہے، یا
- ان کے پاس یقین کرنے کی وجہ ہے کہ آپ کے پاس غیر قانونی ہتھیار ہے یا ایسا ہتھیار ہے جسے کسی جرم میں استعمال کیا گیا تھا، اور اگر انہوں نے سرچ وارنٹ حاصل کرنے میں وقت صرف کیا تو اسے وہاں سے غیب یا ضائع کیا جا سکتاہے۔

اگر پولیس مندرجہ بالا وجوہات میں سے کسی بھی وجہ سے آپ کی تلاشی لینا چاہتی ہے، تو آپ کے پاس کوئی انتخاب نہیں ہے اور آپ کو انہیں روکنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔

اگر پولیس کے پاس شک کرنے کی معقول وجوہات ہیں کہ آپ کے قبضے میں غیر قانونی نشہ آور ادویات ہیں، تو ممکن ہے کہ وہ آپ کی تلاشی لینے کیلئے سونگھ کر نشہ آور ادویات کا پتہ لگانے والے کتے کو استعمال کریں۔

تلاشی کے دوران ملنے والا ثبوت

اگر پولیس آپ کی تلاشی لیتی ہےکیونکہ اس کاخیال ہےکہ آپ نےکوئی جرم کیا ہے اور اسےکچھ ایسا ملتا ہےجس کا کسی دوسرے جرم سے تعلق ہے، تو وہ آپ کو دوسرے جرم کے سلسلے میں ملزم ٹھہراسکتی ہے۔ مثال کے طور پر، اگر انہیں چوری شدہ ملکیتی شےکی تلاش کے دوران غیرقانونی نشہ آور ادویات ملتی ہیں، تو وہ آپ کو غیرقانونی نشہ آور ادویات پاس رکھنےکے جرم میں ملزم ٹھہراسکتی ہے۔

اگر آپ کا خیال ہےکہ بغیرکسی معقول جوازکے آپ کی تلاشی لی جارہی ہے، تو پولیس کو بتائیں کہ آپ کو تلاشی پر اعتراض ہے اور آپ جتنی جلد ممکن ہو سکےکسی وکیل سے بات کرنا چاہتے ہیں۔

میں قانونی مددکیسے حاصل کروں؟

کم آمدنی والےلوگوں کو لیگل ایڈ اونٹار یو قانونی مدد فراہم کرتی ہے۔
خدمات میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- کچھ معاملات میں مستحق مؤکل جو عدالت میں کسی وکیل کے بغیر پیش ہوتے ہں، کیلئے ڈیوٹی کونسل کی امداد،
- فون پر لیگل ایڈ کی درخواستیں اور معلومات،
- قانونی ذرائع اور referrals (ر یفرلز)، اور
- کسی وکیل کو ادائیگی کیلئے ایک سرٹیفیکیٹ پروگرام

لیگل ایڈ کی خدمات حاصل کرنےکیلئے، آپ کا قانونی مسئلہ ایسا ہوناچاہیئے جس کیلئے لیگل ایڈ امداد دیتی ہے، اور آپ کو مالی امدادکیلئے لازمی طور پر مستحق ہونا چاہیئے۔ اگرلیگل ایڈ اونٹار یو مدد نہ کرسکتی ہو، تو وہ امداد کیلئے آپ کو ایسی جگہ بھیج سکتی ہے جو آپ کی مددکر سکے۔

مز ید معلومات کیلئے، **www.legalaid.on.ca**
پر جائیں یا فون کر یں:

ٹول فری **1-800-668-8258**

ٹورانٹوکاعلاقہ **416-979-1446**

ٹول فری ٹی ٹی وائی **1-866-641-8867**

ٹورانٹوکاعلاقہ ٹی ٹی وائی **416-598-8867**

Law Society Referral Service (لاء سوسائٹی کی ر یفرل سروس)
ایک آن لائن سروس ہےجو آپ کو آپ کے علاقے میں اس وکیل کا نام بتاتی ہے جو آپ کو 30 منٹ تک مفت مشورہ دیتا ہے۔

آپ ایسے وکیل کیلئے پوچھ سکتے ہیں جو آپ کی زبان بولتا ہے، یا ایسے وکیل کیلئے پوچھ سکتے ہیں جو لیگل ایڈ سرٹیفیکیٹس قبول کرتا ہے۔ اگر آپ آن لائن سروس استعمال کرنے کے قابل نہیں ہیں تو آپ انہیں crisis line (کرائسس لائن) پر بھی کال کر سکتے ہیں، مثال کے طور پر اگر آپ حراست میں ہیں، کسی شیلٹر میں ہیں یا انٹرنیٹ تک رسائی کے بغیرکسی دور دراز علاقے میں ہیں۔ یہ لائن بروز سوموار تا بروز جمعہ، 9:00 بجے صبح تا 5:00 بجے شام دستیاب ہے۔

اس ویب سائٹ پر جائیں **www.lawsocietyreferralservice.ca** یا انہیں مندرجہ ذیل نمبر پرکال کریں:

ٹول فری کرائسس لائن **1-855-947-5255**

ٹورانٹوکاعلاقہ کرائسس لائن **416-947-5255**

یہ کتابچہ صرف معلومات عامہ فراہم کرتا ہے۔ آپ کو اپنی ذاتی صورتِ حال کے مطابق قانونی مشورہ حاصل کرنا چاہیئے۔

تیارکرنے والے:

CLEO (Community Legal Education Ontario/Éducation juridique communautaire Ontario) [سی ایل ای او (کمیونٹی لیگل ایجوکیشن اونٹار یو)]

سرمایہ منجانب:

Legal Aid Ontario (لیگل ایڈ اونٹار یو)
Department of Justice Canada (محکمہ انصاف کینیڈا)

سی ایل ای اوکے پاس دوسرے قانونی موضوعات پر مفت پبلیکیشنز بھی ہیں۔

قانون میں تبدیلیوں کی معلومات کیلئے ہم اپنی پبلیکیشنز کوباقاعدگی سے دوہراتے رہتے ہیں۔ ہماری مسترد شدہ فہرست آپ کوبتاتی ہےکہ کونسی پبلیکیشنز خارج المیعاد ہیں اور انہیں پھینک دیاجاناچاہیئے۔

ہماری مسترد شدہ فہرست، یاہماری پبلیکیشنز کیلئے آرڈرکرنے یا انہیں آن لائن دیکھنےکیلئے، اس ویب سائٹ پر جائیں **www.cleo.on.ca**. آپ ہمیں اس فون نمبر پرکال کرسکتے ہیں **416-408-4420**.